☆......تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

☆......کتابیں مرکزی دفتر وفاق المدارس بھیجیں

اِشاعت خاص سہ ماہی المظاہر

بیاد حضرت مولانا محمد امین اورکزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ

مدیر: مولانا محمد طفیل کوہاٹی، ضخامت: 1237 صفحات۔ طباعت: مناسب۔ ملنے کا پتا: ندوۃ التحقیق الاسلامی کوہاٹ۔

فون: 03325876050

حضرت مولانا محمد اَمین اورکزئی شہید رحمۃ اللہ علیہ جید عالم، بلند پایہ محدث و محقق، مصنف اور عارف باللہ شخصیت تھے۔ آپ نے حضرت اقدس مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے خوانِ علم سے خوشہ چینی کی تھی۔ حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی صحبتِ مردم ساز نے آپ کو علم وفضل میں یکتا کر دیا تھا، آپ کی علمی لیاقت کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ تخصص فی الحدیث کے سال دوم میں آپ نے ''مسانید الامام ابوحنیفہ'' کے عنوان سے گرانقدر مقالہ لکھا جسے حضرت بنوری رحمہ اللہ نے ذاتی دلچسپی لے کر مصر سے چھپوایا۔ ایک عظیم استاذ کی جانب سے اپنے شاگرد پر اس سے بڑھ کر اعتماد کی کیا علامت ہوسکتی ہے؟

اللہ تعالیٰ نے آپ کو جہاں اہل علم میں ممتاز حیثیت عطا فرمائی تھی، وہیں عامۃ الناس میں بھی محبوب تھے۔ اپنے علاقے ہنگو کے مخصوص ماحول میں رہتے ہوئے اہل سنت عوام کے لیے آپ نے جو خدمات انجام دیں، علاقائی قومی وملی مسائل میں جو شاندار کردار ادا کیا وہ سنہرے حروف سے لکھنے جانے کے قابل ہے۔ آپ کا یہی کردار دشمن کی آنکھوں میں ایک عرصے سے کھٹک رہا تھا، آخر 11 جون 2009ء بروز جمعرات ایک گہری سازش کے تحت آپ کے مدرسہ پر بمباری کر کے آپ کو شہید کر دیا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ زیرتبصرہ خاص اشاعت آپ کی حیات و خدمات، افکار و سوانح، واقعات ومشاہدات، علمی کارناموں، تزکیہ وسلوک کے میدان میں آپ کی جولانیوں کا مرقع ہے، اس خاص اشاعت کے مضامین پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ عبقری صفت انسان تھے۔

سہ ماہی المظاہر کی خاص اشاعت چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ آغاز میں رئیس المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان) حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، حضرت مولانا ابوالقاسم نعمانی (مہتمم دارالعلوم دیوبند) حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی، مولانا عبدالحفیظ مکی رحمہ اللہ، جناب ڈاکٹر فدا محمد صاحب کے تاثرات شامل ہیں۔ **باب اول** حضرت مولانا محمد امین رحمہ اللہ کے سوانحی